معمولاتِ صبح وشام ویومیہ



مرتّبہ

شیخ الحدیث والتفسیر، استاذ العلماء

پیرِ طریقت حضرت مولانا مفتی بشیر احمد شاہجمالی

نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

مرشدِ عالم حضرت مولانا حافظ غلام حبیب رحمۃ اللہ علیہ

جاری کردہ

خانقاہ حبیبیہ شاہجمالیہ نقشبندیہ / جامعہ عطاء العلوم شاہجمال

اڈا نوتک محمید جام پور روڈ ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان

Cell: 0333-8557694, 03346781066

Email: shahjamalia@gmail.com

Web: www.altasawwuf.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

حسن خاتمہ کے سات نسخے

۱۔ رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اس آیت میں اللہ رب العزت نے استقامت وحسن خاتمہ کی درخواست کا بندوں کے لئے خصوصی مضمون نازل فرمایا ہے۔ ہر نماز کے بعد اسی نیت سے تین مرتبہ پڑھیں۔

۲۔ **یا حی یا قیوم برحمتک استغیث**۔ اس کا ورد استقامت اور حسن خاتمہ کے لئے اکسیر ہے۔ ہر نماز کے بعد کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

۳۔ **مسواک**۔ ہر نماز کے وضو کے ساتھ مسواک۔

۴۔ **شکر**۔ اللہ پاک کی نعمتوں کا روزانہ تذکرہ کر کے شکر کرنا۔

۵۔ **بد نظری سے حفاظت**۔ حسن خاتمہ کی بشارت۔ اس عمل سے یہ دولت حسن خاتمہ کی آج کل سڑکوں پر تقسیم ہو رہی ہے۔ نظر کی حفاظت کریں اور یہ دولت حاصل کریں۔

۶۔ **اذان کے بعد دُعا**۔ اس پر شفاعت کا وعدہ ہے۔ تو اس میں حسن خاتمہ کا اشارہ ہے۔

۷۔ **اهل اللہ کی صحبت** اور ان سے **محبت**۔ بخاری شریف کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمل سے حسن خاتمہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔

الحمد اللہ حسن خاتمہ کے سات نسخے بیان ہو گئے۔
اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

معمولات کے مختصر فضائل

(۱)

سُوۡرَۃ حشر کی آخری تین آیتیں مسند احمد میں ہے کہ جو شخص صبح کو اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم تین مرتبہ پڑھکر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ شہادت کا مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص ان کی تلاوت شام کے وقت کرے وہ بھی اسی حکم میں ہے یعنی وہ مقررہ فرشتے صبح تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی رات انتقال کر جائے تو وہ شہادت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

(۲)

سُوۡرَۃ قریش جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار اس کو پڑھے گا، اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب ہوگا، اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوالحسن قزوینیؒ فرماتے ہیں کہ سُوۡرَۃ قُریش کی مداومت ہر نقصان و مضرت سے محفوظ رکھتی ہے۔ آزمودہ عمل ہے۔

۳

سُوْرَۃ اخلاص رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لو، یہ بات صحابہ کو بہت دشوار معلوم ہوئی، عرض کیا کہ ہر ایک میں اتنی طاقت کہاں؟ حضور ﷺ نے فرمایا، سنو! سُوْرَۃ اخلاص تہائی قرآن ہے (با اعتبار ثواب کے)

۴

معوذتین رسول کریم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جملہ شرور اور اذیتوں سے پناہ حاصل کرنیوالوں کے لئے ان دونوں سورتوں سے افضل اور کوئی سورت نہیں، ونیز رسول اکرم ﷺ نے ان دونوں سورتوں اور اخلاص کی نسبت فرمایا کہ چاروں آسمانی کتابوں میں ان جیسی سورتیں نہیں اتریں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ انہیں پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور اپنے سر، چہرے اور سامنے کے جسم پر پھیر لیتے تھے۔

۵

سُوْرَۃ یونس آیت ۸۱،۸۲ صبح وشام پڑھنے سے سحر کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔

(٦)

صَلوٰۃ تنجینا اس درود شریف کی برکات بے شمار ہیں اور ہر طرح کی وباؤں اور بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے اور قلب کو عجیب وغریب اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ (زادالسعید)

(٧)

سید الاستغفار رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس کو دن میں یقین کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے اور اسی دن مرجائے تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جو رات میں پڑھے اور اسی رات مرجائے تو اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری شریف)

(٨)

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ جو شخص صبح وشام یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُسکے دنیا وآخرت کے غم کے لئے کافی ہوجائیں گے۔

(روح المعانی ص ۵۳، پ ١١)

(٩)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا! جو کوئی صبح وشام تین تین بار اس کو پڑھے گا اسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

(نظر بد اور سحر وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے)۔

(۱۰)

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ

دُعا برائے حفاظت دین و جان و اولاد و اہل و عیال و مال (کنز العمال۔ جلد۲، ص ۶۳۶)

(۱۱)

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب صبح ہو جائے اور فجر کی نماز پڑھ لو تو یہ تین مرتبہ کہو، پس تمہیں عافیت رہے گی پاگل پن، کوڑھ، اندھا پن اور فالج سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ۔ ابن سنی ص ۱۱۷)

(۱۲)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کثرت سے پڑھا کرو یہ جنت کے خزانے سے ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵)

(۱۳)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ

حضور صَلّٰی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! پناہ مانگو سخت ابتلاء

سے اور بدبختی کے پکڑ لینے سے اور ہر اس قضاء سے جو تمہارے لئے مضر ہو اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔ (مرقات جلد۵ ص ۲۲۲)

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ حصین نامی ایک شخص سے قبل قبول اسلام رسول ﷺ نے فرمایا کہ اے حصین اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤں گا جو تجھے بیحد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! وہ دو کلمات مجھے بتادیجئے جن کے بتانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بیشمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔

(۱۵)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کو یہ دعا تعلیم کر کے فرمایا کہ اگر تو اسے پڑھ لے تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے نجات پا جائیگا۔ (کنز العمال جلد۳ ص ۸۱۶)

(۱۶)

جامع دُعا یہ ایسی جامع دعا ہے جس میں ۲۳ سالہ ادعیہ رسول ﷺ موجود ہیں۔

(۱۷)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صبح تین بار اور شام کو تین بار اس کو پڑھے گا تو یہ بات اللہ کے ذمہ ہے کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے (یعنی اسے رحمتوں اور نعمتوں سے نوازے)

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی فجر کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی دن مرجائے تو جہنم کی آگ سے نجات پائے گا اور اگر مغرب کی نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات بار پڑھے اور اسی رات مرجائے تو عذاب دوزخ سے نجات پائے گا۔

(۱۹)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے میرے حجرے سے باہر تشریف لے گئے اور میں اپنی نماز کی جگہ پر چاشت کے وقت تک بیٹھی عبادت کرتی رہی، چاشت کی نماز کے بعد حضور ﷺ واپس تشریف لائے، فرمایا، ابھی تک تم اسی جگہ بیٹھی ہو، میں نے عرض کیا، ہاں یا رسول اللہ ﷺ،

فرمایا میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ اگر یہ کلمات تمھاری اس طویل عرصہ کی عبادت کے ساتھ تولے جائیں تو یہ کلمات ضرور اس سے وزنی ہونگے۔

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے تو عرض کرنے لگے: یارسول اللہ ﷺ! کوئی ایسی دعا ہے کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں۔ فرمایا: ہاں ہے یہ دعا پڑھو، صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے خوفزدہ ہوکر بھاگ گئے۔

(۲۱)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

جب کبھی رسول اکرم ﷺ کو کوئی تکلیف دہ بات پیش آتی تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے(یہ اسم اعظم کے اسماء بھی ہیں)

(۲۲)

دعا لقاء باری تعالیٰ امام ابو حنیفہؒ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو سو(100) مرتبہ خواب میں دیکھا، جب سویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا اللہ تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لئے

کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں بتلائی۔

(۲۳) **دعاء انسؓ** حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بطور خاص حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرحمت فرمائی تھی۔

(۲۴) **حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ** جو شخص اِسکو ہر نماز کے بعد پڑھے گا تو اُسکی موت کے وقت اللہ پاک سے ملاقات ہوگی۔

(۲۵) **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ**

ایک صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجیے کہ میں اسے پڑھتا رہوں (تاکہ شرور سے محفوظ رہوں) تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

(۲۶) **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ** انضباط زندگی کیلئے مجرب دعا

(۲۷) **اَللّٰھُمَّ اَرْضِنَا** یہ دنیا اور آخرت کیلئے جامع دعا ہے۔

(۲۸) **سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ**

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو چاہے کہ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ سے پورا پورا اجر حاصل کرے تو جب بھی مجلس سے اُٹھے یہ تین آیتیں پڑھا کرے۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

(۱)

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝

تین مرتبہ پڑھے پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ
ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ
اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ
الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ۝ ھُوَ اللّٰہُ
الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ
وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جو (سب کی) سننے والا اور جاننے والا ہے شیطان مردود سے۔ وہ اللہ (وہ) ہے جس کے سواء کوئی معبود نہیں (وہ) جانتا ہے جو پوشیدہ ہے (اس کو بھی) اور جو ظاہر ہے (اسکو بھی۔ اور) وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم کرنے والا۔ وہ اللہ (وہ) ہے جس کے علاوہ اور کوئی لائقِ عبادت نہیں۔ (وہ تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے، پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن وامان دینے والا ہے، نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے، (سب سے) زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، پاک ہے اللہ ہر اس چیز سے جس کو (وہ مشرک اسکے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے (ہر چیز کو) پیدا کرنے والا، (نیستی سے) ہستی میں لانے والا، صورت دینے والا، اُسکے ہی سب اچھے نام ہیں۔ اُسکی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے، اور وہ (سب پر) غالب ہے (بڑی ہی) حکمتوں والا ہے۔

(۲)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِ يْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵ لا
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ گیارہ مرتبہ

قریش کو مانوس کرنے کے لئے ۔ اُن کو مانوس رکھنے کے لئے سفر سے جاڑے کے اور گرمی کے، (ہم نے مکّہ اور کعبہ کو اصحاب فیل کے حملے سے بچایا) لہٰذا اُن کو عبادت کرنی چاہئے اُس گھر کے ربّ کی، جس نے اُن کو بچایا بھوک (اور پیاس سے)، اور اُن کو امن وامان دیا خوف اور دہشت سے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۵ لا
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ تین مرتبہ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے ربّ کی، ہر اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔ اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی (جادوگر) عورتوں کے شر سے اور حسد کرنے (اور بُرا چاہنے) والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے

پروردگار کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، (دلوں میں) وسوسے ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے (دشمن) کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے، جنوں (شیطانوں) میں سے (بھی) اور لوگوں (انسانوں) میں سے (بھی)۔

۵

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ لا السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ٥ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ٥

تین مرتبہ

پھر جب انہوں نے اپنے (رسے پھینک) دیئے تو موسیٰ نے کہا یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے یہ جادو ہے۔ اللہ اسے ابھی باطل کیے دیتا ہے۔ مفسدوں کے کام کو اللہ سدھرنے نہیں دیتا اور اللہ اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

٦

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تین مرتبہ

٧

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۝ تین مرتبہ

اے اللہ آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں اور میں اپنے اعمال کی برائی سے آپکی پناہ چاہتا ہوں آپ کے سامنے آپکی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس آپ مجھے بخش دیجئے کیونکہ میرے گناہوں کو آپکے علاوہ اور کوئی بھی معاف نہیں کرسکتا۔

(۸)

حَسْبِیَ اللّٰـهُ لَآاِلٰـهَ اِلَّاهُوَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○ سات مرتبہ

میرے لئے اللہ تعالی کافی ہیں جن کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں صرف انہی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کے رب ہیں۔

(۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ط وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ تین مرتبہ

اس اللہ کے نام سے (کام شروع کرتا ہوں) جسکے نام کے ساتھ

کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ تو (بندوں کی دعائیں) بہت سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

(١٠) بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ○

تین مرتبہ

اللہ کے نام کی برکت ہو میرے دین اور جان پر میری اولاد اور اہل وعیال اور مال پر

(١١) سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○

تین مرتبہ

پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی جو عظمت والا ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(١٢) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سات مرتبہ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(١٣) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ○

سات مرتبہ

اے اللہ میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں سخت ابتلا سے اور بد بختی
کے پکڑ لینے سے اور برے فیصلے سے (جو ہمارے لیے مضر ہو)
اور دشمنوں کے طعن و تشنیع سے۔

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ٥

اے اللہ! تو میرے دل میں ڈال دے میری بھلائی اور مجھے
پناہ دے میرے نفس کے شر سے۔

(۱۵)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا
اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ ٥ تین مرتبہ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور
اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں۔

(۱۶)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ
مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ
الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ٥

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس تمام خیر کا جس کا سوال کیا آپ سے آپکے پیارے نبی محمد ﷺ نے اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس تمام شر سے، جس سے پناہ چاہی آپکے پیارے نبی محمد ﷺ نے، اور استعانت کے قابل صرف آپ ہی کی ذات ہے اور ہماری فریاد کو پہنچنا آپ پر احساناً واجب ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔

(۱۷)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا ٥ تین مرتبہ

میں نے پسند کرلیا اللہ کو (اپنا) ربّ، اور اسلام کو (اپنا) دین، اور اپنے آقا محمد ﷺ کو نبی اور پیغمبر۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ ٥ سات مرتبہ

اے اللہ! تو مجھے جہنم سے بچائیو۔

(۱۹)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ٥ تین مرتبہ

اللہ کی پاکی (اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اس کی تعریف،

اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر، اور اس کی ذات کی رضا کے موافق، اور اس کے عرش کے ہموزن، اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بمقدار۔

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ○ تین مرتبہ

اے اللہ! تو ہماری برائیوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹوں کو دور فرما۔

(۲۱)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ عَذَابِکَ اَسْتَجِیْرُ لَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَآ اِلٰیٓ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ

اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں، تو مجھے نہ میرے نفس کے حوالے کر اور نہ اپنی اور کسی مخلوق کے، پلک جھپکنے کے وقت کے لئے بھی اور نہ اِس سے کم وقت (کیلئے) اور میرے سارے کام تو خود ہی بنا دیا کر۔

سُبْحَانَ الْاَ بَدِیِّ الْاَبَدِ،	پا کی ہے اس ذات کیلئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ	پا کی ہے اس ذات کیلئے جو ایک اور یکتا ہے۔
سُبْحَانَ الْفَرْدِالصَّمَدِ	پا کی ہے اس ذات کیلئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔
سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآ ء بِغَیْرِ عَمَدِ	پا کی ہے اس ذات کیلئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔
سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَآ ءٍ جَمَدِ	پا کی ہے اس ذات کیلئے جس نے بچھایا زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے پانی پر۔
سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَ حْصَا هُمْ عَدَدًا	پا کی ہے اس ذات کیلئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔
سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ فَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا	پا کی ہے اس ذات پاک کیلئے جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَا حِبَةً وَّلَا وَلَدًا	پا کی ہے اس ذات کیلئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْ لَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ	پا کی ہے اس ذات کیلئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا، اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

(۲۳)

دعاء انس : بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ

عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ

اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآئُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ

وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ٥

اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ٥

جمع الجوامع، کتاب الثواب

(۲۴)

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَالْمَوْتِ ○

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَالْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ ○

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَالْمِیْزَانْ ○

حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَالصِّرَاطْ ○

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰـہَ اِلَّاھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ ہر نماز کے بعد

(۲۵)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّسَمْعِیْ وَشَرِّبَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّقَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اور اپنی آنکھوں کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی (کے ہیجان) کے شر سے

(۲۶)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مُّنۡکَرَاتِ الۡاَخۡلَاقِ وَالۡاَعۡمَالِ وَالۡاَھۡوَاءِ

ترجمہ:۔اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بُرے اخلاق سے، بُرے اعمال سے اور بُری خواہشات سے۔

(۲۷) اَللّٰھُمَّ أَرۡضِنَا وَأَرۡضَ عَنَّا

ترجمہ: اے اللہ ہمیں (اپنی رضا و قدر پر صبر و شکر کی توفیق عطا فرما کر) راضی رکھ اور (تو ہی ہماری تھوڑی سی بھی عبادت و اطاعت پر) ہم سے راضی ہو جا۔

(۲۸)

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝ وَالۡحَمۡدُلِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

پاک (و پاکیزہ) ہے تیرا رب، عزت (وجلال) کا مالک، ان تمام (نازیبا صفات) سے جس سے وہ اسے متصف کرتے ہیں اور سلام ہو (خدا کے) پیغمبروں پر اور (تمام تر) تعریف اللہ رب العٰلمین کے لئے (مختص) ہے۔

شجرہ مبارکہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے خداوند تو ذات کبریا کے واسطے
فضل کر مجھ پر محمد ﷺ مصطفےٰ کے واسطے

حضرت صدیق اکبرؓ ہیں امیر المومنین
صدق دے کامل تو ایسے پرصفا کے واسطے

حضرت سلمان فارسؓ خاص اصحاب نبی ﷺ
عشق دے اپنا مجھے اس باوفا کے واسطے

حضرت قاسم امامؒ، پوتے ہیں صدیقؓ کے
رحم کر، جعفر امامؒ اصفیاء کے واسطے

قطب عالم، غوث اعظمؒ، شیخ اکبر بایزید

استقامت بخش ایسے رہنما کے واسطے

حضرت ابوالحسنؒ صاحب ساکن خرقان کے

ذکر قلبی رہے ہمیشہ باحیا کے واسطے

حضرت خواجہ ابوالقاسمؒ رہے گرگان میں

ہو گناہوں سے رہائی پر ضیا کے واسطے

فارمدی شیخ عالم خواجہ حضرت بوعلیؒ

دے مجھے اعمال صالح اولیاءؒ کے واسطے

حضرت خواجہ ابو یوسفؒ جو تھے ہمدان کے

نفس ہو مغلوب میرا مقتدا کے واسطے

غجدوانی خواجہ عبدالخالقؒ شیخ وکمال

مجھ کو مل جاوے کمال اس پیشوا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد عارفؒ ریوگری

خود ملے عرفان تیرا اتقیاء کے واسطے

فغنوی محمود ہیں انجیرؒ صاحب مردِ حق

سبق رحمت کا ملے دُر بے بہا کے واسطے

حضرت خواجہ عزیزان علیؒ رامیتنی

نام تیرا ہو عزیز اس بے ریا کے واسطے

حضرت خواجہ بابا سماسیؒ عاشق ذاتِ خُدا

عشق سے پُر دل ہو اس عشق خُدا کے واسطے

حضرت شاہ کلال میر سید متقیؒ

تقویٰ کامل ہو نصیب اُس پُر سخا کے واسطے

پیر پیراں شیخ دوراں حضرت شاہ نقشبندؒ

ہو نقش دل میں تیرا نام شاہ علاء کے واسطے

حضرت خواجہ علاؤالدینؒ جو عطار تھے

دل معطر ہو مرا اس خوش لقا کے واسطے

حضرت یعقوبؒ چرخی بیکسوں کے دستگیر

سُستی غفلت دور کر میموں ہُما کے واسطے

حضرت خواجہ عُبید اللہؒ جو احرار ہیں

دمبدم عشق زائد دل رُبا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد زاھدؒ زھد کمال

مجھ کو بھی مل جائے زُھد اہل عطا کے واسطے

خواجہ درویش محمدؒ سید درویشی جو تھے

خاص درویشوں سے کر صاحب عبا کے واسطے

خواجگی خواجہ محمدؒ مظہر اسرار حق

مجھ کو بھی خواجہ بنا مرد خُدا کے واسطے

حضرت خواجہ محمد باقی باللہؒ راز داں

راز داں مجھ کو بنا شاہ اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ مجدد الف ثانیؒ بے نظیر

دین و دنیا خوب ہوں اس حق نما کے واسطے

عُروۃ الوثقیٰ محمد خواجہ معصومؒ اہل دل

دل مرا تو کر منور دل صفا کے واسطے

شیخ سیف الدینؒ صاحب سیف تھے وہ دین کے

سر کٹے حرص و ہوا کا پُر ضیاء کے واسطے

حضرت حافظ محمد محسنؒ تھے ہو دہلوی

ظاہر و باطن ہوا چھا شاہ گدا کے واسطے

سید نور محمدؒ تھے بدایوانی ضرور

عشق سے سینہ جلے سید صفا کے واسطے

مرزا مظہرؒ جان جاناں تھے حبیب اللہ شہید

رکھ شریعت پر مجھے پیر ھُدا کے واسطے

حضرت شاہ غلام علیؒ مجدد دہلوی

خاص بندوں سے بنا اس جاں فدا کے واسطے

بو سعیدؒ احمدی غوث زماں تھے بے گماں

ہو سعادت دو جہانی باوفا کے واسطے

حضرت شاہ احمد سعیدؒ دہلوی مدنی ہوئے

ذوق شوق اپنا تو دے اس اولیاء کے واسطے

حاجی دوست محمدؒ ساکن قندھار تھے

دل میں ہو ذکر و فکر صاحب دعا کے واسطے

محمد عثمان دامانیؒ قطب تھے وقت کے

ہوں روا حاجات کُل اہل اجتبا کے واسطے

حضرتُ خواجہ محمد جو سراج الدینؒ تھے

کر سراج دل کو روشن دل ضیاء کے واسطے

شاہ تاج الاولیاء فضل علیؒ بے عدیل

فضل ہو ہم پر ترا اس باصفا کے واسطے

مولوی جو عبدالمالکؒ راہ خُدا میں تھے فدا

بخش دے ہم سب کو تو اس راہنما کے واسطے

مرکز توحید سے پاتے ہیں فیض حضرت حبیبؒ

نقش دوئی کا مٹے اس باخدا کے واسطے

مظہر انوار قرآن حضرت خواجہ بشیر احمد شاہجمال

نور قرآن ہو عطا شمس الضحیٰ کے واسطے

معمولات برائے سالکین

۱۔ ذکر۔ ہر وقت ہر آن یہ رکھنا ہے دھیان کہ میرا دل کررہا ہے اللہ اللہ اللہ

۲۔ فکر۔ دنیا ومافیا سے ہٹ کٹ کر اللہ پاک سے لو لگا کر بیٹھنا فیض کا انتظار کرنا

۳۔ تلاوت قرآن پاک روزانہ ایک پارہ

۴۔ درود شریف روزانہ دوسو مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

۵۔ استغفار روزانہ دوسو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۶۔ رابطہ شیخ: دین سیکھنے اور اتباع سُنت کی تربیت حاصل کرنے کے لئے شیخ سے رابطہ رکھنا۔

۷۔ مطالعہ

کتب برائے مطالعہ (درج ذیل کتب کا مطالعہ رکھیں)

1 نمازِ مُدلل — از مولانا فیض احمد صاحب ملتانی استاد حدیث جامعہ خیر المدارس، ملتان۔

2 معارف مثنوی — شیخ العرب والعجم حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ

3 روح کی بیماریاں اور انکا علاج — شیخ العرب والعجم حضرت شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ

4 بہشتی زیور (ساتواں حصہ) — از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

5 زبدۃ الفقہ — مولانا سید زوار حسین شاہ صاحبؒ

6 تفسیر معارف القرآن — از مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ

7 معارف الحدیث — از شیخ الحدیث مولانا محمد منظور نعمانیؒ

کتب از حضرت مولانا مفتی بشیر احمد شاہجمالی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم

8 اللہ کے حبیب ﷺ کی محبوب سنتیں اور آداب زندگی

9 شفاء دل

10 زاد السالکین

11 آداب السالکین

نصیحت برائے خواتین

1۔ معمولات کی پابندی کریں۔

2۔ دو رکعت نفل شکرانہ دو رکعت حاجت دو رکعت توبہ پڑھا کریں روزانہ۔

3۔ خاوند اور بچوں کی خدمت میں اپنی سعادت سمجھیں۔

4۔ فضائل اعمال، بہشتی زیور کا ساتواں حصہ اور چوتھا حصہ کا مطالعہ رکھیں۔

5۔ آنکھ اور دل کی حفاظت کریں پردے کی سختی سے پابندی کریں۔ بے پردہ کرنے والے حالات اور اشیاء سے پرہیز کریں۔ جیسے ننگی تقریبات میں شرکت غیر ضروری تصویر بنوانا، ٹی وی، وی سی آر، یہ سب دشمن کافروں کی طرف سے تباہی کی سازشیں ہیں۔

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

(سورۃ زمر نمبر ۵۴)

اپنے رب کے پاس آجاؤ۔ اپنے آپکو اسکے سپرد کر دو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری مدد کو کوئی نہیں آئیگا۔

خانقاہ حبیبیہ شاہجمالیہ ڈیرہ غازی خان کے روزانہ معمولات کی ترتیب

نماز فجر کے بعد

درس قرآن

مجلس ذکر و مراقبہ

سورۃ یاسین

معمولات صبح وشام یومیہ

بعد نماز عصر

ختم خواجگان

ذکر جہری (حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی نسبت سے)

بعد نماز عشاء

(سنتوں سے فارغ ہو کر)

معمولات صبح وشام یومیہ

اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب سنتیں اور آداب زندگی

ختم خواجگان

درود پاک	۱۰۰مرتبہ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
وَاللّٰہُ ذُوفَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآاِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُو	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۲۰۰مرتبہ
اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃ	۵۰۰مرتبہ
درود پاک	۱۰۰مرتبہ

مشائخ نقشبند ارجمندؒ

۱)	رحمۃ اللعالمین حضرت نبی کریم ﷺ	مدینہ منورہ
۲)	سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ	مدینہ منورہ
۳)	حضرت سلمان فارسیؓ	مدائین
۴)	حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکرؒ	مدینہ منورہ
۵)	حضرت امام جعفر صادقؒ	مدینہ منورہ
۶)	حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ	بسطام
۷)	حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ	خرقانی
۸)	حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانیؒ	جرجان
۹)	حضرت خواجہ ابوعلی فارمدیؒ	مشہد
۱۰)	حضرت خواجہ یوسف ہمدانیؒ	ترکستان
۱۱)	حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ	بخارا
۱۲)	حضرت خواجہ محمد عارف ریوگریؒ	تاجکستان
۱۳)	حضرت خواجہ محمود انجیر فغنویؒ	بخارا
۱۴)	حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنیؒ	بخارا
۱۵)	حضرت خواجہ محمد باباسماسیؒ	بخارا
۱۶)	حضرت خواجہ سید امیر کلالؒ	بخارا
۱۷)	حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندؒ	بخارا
۱۸)	حضرت خواجہ علاؤالدین عطارؒ	حصار
۱۹)	حضرت خواجہ یعقوب چرخیؒ	دوشنبے
۲۰)	حضرت خواجہ عبیداللہ احرارؒ	سمرقند
۲۱)	حضرت خواجہ مولانا محمد زاہدؒ	حصار
۲۲)	حضرت خواجہ درویش محمدؒ	شہرسبز
۲۳)	حضرت خواجہ محمد مکنگیؒ	بخارا
۲۴)	حضرت خواجہ محمد باقی باللہؒ	دھلی
۲۵)	حضرت خواجہ مجدد الف ثانیؒ	سرہند شریف
۲۶)	حضرت خواجہ محمد معصومؒ	سرہند شریف
۲۷)	حضرت خواجہ سیف الدینؒ	سرہند شریف
۲۸)	حضرت خواجہ حافظ محمد محسنؒ	دھلی
۲۹)	حضرت خواجہ سید نور محمد بدایونیؒ	دھلی
۳۰)	حضرت خواجہ مرزا مظہر جان جاناںؒ	دھلی
۳۱)	حضرت شاہ غلام علی مجددیؒ	دھلی
۳۲)	حضرت خواجہ شاہ ابوسعیدؒ	دھلی
۳۳)	حضرت خواجہ شاہ احمد سعید دہلویؒ	مدینہ منورہ
۳۴)	حضرت حاجی دوست محمد قندہاریؒ	موسیٰ زئی
۳۵)	حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ	موسیٰ زئی
۳۶)	حضرت خواجہ سراج الدینؒ	موسیٰ زئی
۳۷)	حضرت خواجہ محمد فضل علی قریشیؒ	مسکین پور
۳۸)	حضرت خواجہ محمد عبدالمالک صدیقیؒ	خانیوال
۳۹)	مرشد عالم حضرت خواجہ غلام حبیبؒ	چکوال
۴۰)	حضرت خواجہ بشیر احمد شاہ جمالی	ڈی.جی خان

حج کیلئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں اول آخر درود شریف تین تین دفعہ پڑھیں آخر میں لبیک اللھم لبیک تین مرتبہ پڑھیں۔

وَاَذِّنۡ فِی النَّاسِ بِالۡحَجِّ یَاۡ تُوۡکَ رِجَالاً وَّ عَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاۡتِیۡنَ مِنۡ کُلِّ فَجٍّ عَمِیۡقٍ ۝ لِیَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ لَهُمۡ. (سورة حج نمبر ۲۷)

عمرے کیلئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد سورۃ توبہ کی آخری دو آیات پڑھ کر حضور قلب سے صلوۃ والسلام پڑھ لیں۔

الصلوۃ والسلام علی مُحمد رسول اللہ تین مرتبہ

آیت لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡهِ ..... تا آخری سورۃ